AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 7 فروری 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے غزوہ احد کا ذکر جاری رکھتے ہوئے صحابہ کی بہادری بیان کرتے ہوئے حضرت علی کی بہادری کا ذکر کیا، حضرت مصعب بن عمیر کے شہید ہونے کے بعد آپ ﷺ نے جھنڈا حضرت علی کے ہاتھ میں دیا، رسول اللہ ﷺ نے کفار کی ایک جماعت کو دیکھ کر حضرت علی کو ان پر حملہ کرنے کا کہا، حضرت علی نے عمرو بن عبد اللہ جمی کو قتل کر دیا اور انہیں منتشر کر دیا۔ پھر ایک اور جماعت پر حملہ کا کہا حضرت علی نے شیبہ بن مالک کو قتل کیا جس پر حضرت جبریل نے کہا یا رسول اللہ ﷺ یقینا یہ (حضرت علی ہمدردی کے لائق ہے تو آپ ﷺ فرمایا ہاں علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں تو جبریل نے کہا کہ میں آپ دونوں میں سے ہوں۔ ایک روایت کے مطابق آپ کو دوران جنگ 16 زخم لگے۔

جب رسول اللہ ﷺ جنگ میں اکیلے رہ گئے تو حضرت ابو طلحہ انصاری آپ ﷺ کے سامنے کھڑے تھے اور تیر چلا رہے تھے، وہ اچھے تیر انداز تھے اور اسقدر زور سے تیر چلاتے کہ اس روز ۳ کمانیں ٹوٹ گئیں۔ حضرت ابو طلحہ آپ ﷺ کی طرف آنے والے تیروں کو اپنے اوپر لیتے۔ حضرت طلحہ بن عبید اللہ کا ذکر کیا جو غزوہ احد کے دن آپ ﷺ پر چلنے والے تیروں کو اپنے ہاتھ پر لیتے۔ احد کے دن انہیں ۲۴ زخم پہنچے۔ زخموں کی شدت کے باعث ان کا ہاتھ بیکار ہو گیا۔ حضرت طلحہ ﷺ کو اٹھا کر کھائی میں لے گئے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص کی بہادری کا ذکر کیا۔ آپ دعا کرتے ہوئے دشمن پر تیر چلاتے جاتے، آنحضرت ﷺ بھی ان کے ساتھ دعا کرتے۔ آپ نے اپنے تیر بھی ان کیلئے بکھیر دیئے، اور کہتے کہ اے سعد میرے ماں باپ تم پر قربان تیر چلاتے جاؤ۔ ایک روایت کے مطابق آپ نے اس روز ایک ہزار تیر چلائے۔

حضرت ابو دجانہ آپ ﷺ کے آگے ثابت قدم رہے اور آپ ﷺ کی جانب آنیوالے پتھر اور تیروں کو اپنے اوپر لیتے۔ حضرت سھل بھی

آپ ﷺ کے آگے ڈھال بن کے کھڑے تھے اور تیر چلاتے جاتے تھے۔

حضرت ام عمارہ جو حضرت زید بن عاصم کی بیوی تھیں انہوں نے زخمیوں کو پانی پلانے کا مشکیزہ پکڑا ہوا تھا۔ جب دشمن نے دوبارہ حملہ کیا تو حضرت ام عمارہ بھی جنگ لڑنے لگیں، وہ حضرت مصعب بن عمیر کے ساتھ ملکر ابن قمیہ کو روکنے لگیں جس دوران انہیں کندھے پر شدید زخم پہنچا غزوہ کے دوران آپ کو 12 زخم آئے۔ حضرت ام عمارہ کے کہنے پر آپ ﷺ نے ان کیلئے جنت میں معیت کی دعا کی۔

ابن قمیہ مسلمانوں پر حملہ کرتے ہوئے آنحضرت ﷺ تک پہنچ گیا اور آپ ﷺ پر زور دار حملہ کیا لیکن حضرت طلحہ نے اس وار کو روکنے کی کوشش کی آپ ﷺ کو زخم تو نہ پہنچا لیکن زور دار وار سے سخت جھٹکا لگا۔

میدانِ جنگ میں کفار مسلمانوں کی لاشوں کی بے حرمتی کرتے اور مُثلہ کرتے رہے۔ جنگ میں جب آنحضور ﷺ مسلمانوں کے ساتھ گھاٹی میں پہنچ گئے تو وہاں ابوسفیان سے مکالمہ کا ذکر ہے، اس کے بتوں کی برتری کا اعلان کرنے پر آپ ﷺ نے صحابہ کو جواب دینے کا کہا کہ کہو کہ اللہ ہمارا مولا ہے اور تمہارا کوئی مولا نہیں۔ ابوسفیان نے اس روز کو بدر کا بدلہ کہا اور اگلے سال بدر کے میدان میں دوبارہ جنگ لڑنے کا کہا، اور فتح کی خوشیاں مناتے ہوئے مکہ واپس لوٹ گئے۔ باقی انشاء اللہ آئندہ بیان ہوگا۔

فلسطین اور لبنان کے لوگوں کیلئے دعا کی یاد دہانی کرواتے ہوئے حضور نے جنگی حالات کا ذکر کیا۔ مغربی ملکوں نے یو این کی مدد روکی ہے لیکن تیل کی دولت رکھنے والے کسی مسلم ملک سے مدد کا اعلان نہیں آیا، یمن کے احمدیوں کیلئے بھی دعا کریں، گزشتہ دنوں وہاں ایک مخلص احمدی کی وفات بھی ہوئی ہے، پاکستان کے احمدیوں کیلئے بھی دعا کریں، اللہ تعالی ہر ملک میں احمدیوں کی حفاظت فرمائے اور شریروں کے شر انہیں پر لٹائے۔ آمین۔ دنیا اس حقیقت کو پہچان لے کہ اللہ کی طرف رجوع کے علاوہ ان کی بقا کا کوئی راستہ نہیں، یہ اللہ کے بھیجے ہوئے کو مانیں اللہ تعالی انہیں اس کی توفیق دے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِيَ لَهٗ ۞وَاَشْهَدُ أَنْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۞عِبَادَاللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ۞اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْ كُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89